

## برآمدے، زرمبادلہ ذخائر اور محصولات میں وضاحتیں؟ اسٹیٹ بینک سے قرض لینا بند کر دیا

سابق حکومت کا 2.1 ارب ڈالر قرض واپس کیا، آئی ایم ایف نے 45 کروڑ ڈالر دوسری قسط کی سفارش کر دی، ایشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کے لیے کوشاں ہیں، پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) مشیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ نے کہا ہے ملکی معیشت استحکام کی جانب گامزن، ڈالر کے ذخائر بڑھ رہے ہیں اور روپیہ مستحکم ہوا ہے، حکومت نے اسٹیٹ بینک سے گزشتہ 4 ماہ سے کوئی قرض نہیں لیا بلکہ سابق حکومت کا لیا گیا 2.1 ارب ڈالر قرض واپس کیا ہے۔ اسلام آباد میں معاشی ٹیم کے ارکان وفاقی وزیر اقتصادی امور حماد اظہر، چیئر مین ایف بی آر شہر زیدی اور مشیر اطلاعات فردوس عاشق اعوان کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مشیر خزانہ کا کہنا تھا گزشتہ پانچ سال بعد پاکستانی برآمدات اور زر مبادلہ کے ذخائر میں بھی اضافہ ہوا۔ ایف بی آر کے محصولات میں بھی 16 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ تجارتی خسارے میں بدستور کمی ہو رہی ہے۔ شاک مارکیٹ میں گزشتہ کئی ہفتوں سے بہتری آرہی ہے۔ ایشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کیلئے کوشاں ہیں۔ آئی ایم ایف نے تسلیم کیا ہے کہ پاکستان نے وعدے پورے کیے اور 45 کروڑ ڈالر کی دوسری قسط دینے کی سفارش کر دی ہے۔ آئی ایم ایف کے صدر نے بھی پاکستان میں اقتصادی اصلاحات کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم کیلئے 30 ارب روپے اضافی مختص کیے۔ گھروں کی تعمیر کرنے والے اداروں کو ٹیکس چھوٹ دی جائے گی۔ برآمد کنندگان کیلئے قرض کی مد میں 100 ارب مزید رکھے گئے ہیں۔ ٹیکس ریفرنڈ کی مد میں 30 ارب جبکہ گردش قرضوں کی مد میں 250 ارب روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مشیر خزانہ نے بتایا کہ خوشحالی اس وقت ہو سکتی ہے جب ہم ڈالر کمائیں گے۔ برآمدات میں نمایاں بہتری آئی ہے اور 4 فیصد اضافہ ہوا، زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے، اسٹیٹ بینک کے قرض دینے کی حد میں بھی 100 ارب روپے کا اضافہ کیا جا رہا ہے، گردش قرضوں کی مد میں 250 ارب روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے، تاجروں کو مراعات دینے کے مثبت اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ برآمد کنندگان کو 200 ارب روپے اضافی دیں گے، بزنس مینوں کو فوری طور پر 30 ارب روپے نقد دیں گے، مشیر خزانہ کا کہنا تھا کہ جہاں بھی کسی چیز کی قیمت بڑھے اس کی سپلائی میں اضافہ کیا جاتا ہے، مارکیٹ میں ساڑھے 6 لاکھ ٹن گندم ریلیز کی جس سے آٹے کی قیمتیں کم ہوں گی، کچھ چیزیں یہاں سے سہل ہو کر افغانستان اور وسط ایشیا چلی جاتی ہیں، سگنگ کی روک تھام کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ وفاق اور چاروں صوبوں میں این ایف سی پر بات چیت چل رہی ہے، اگر کوئی ریفرنڈ کے لیے بانڈ کی جگہ کیش لینا چاہتا ہے تو دیں گے۔ بانڈز کو منسوخ کر کے 30 ارب کیش کی صورت میں دینے کے لیے مختص کیا ہے۔ حکومت 250 ارب روپے لے کر سرکلر ڈیٹ اتارے گی، حکومت نے بجٹ میں فنانس کے لیے 152 ارب روپے رکھے ہیں جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، حکومت نے اپنے اخراجات کو کم کیا ہوا ہے، حکومت نے اسٹیٹ بینک سے ادھار نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے، چار ماہ میں نئے نوٹ نہیں چھاپے گئے، وفاقی وزیر حماد اظہر کا کہنا تھا کہ زر مبادلہ کے ذخائر مستحکم ہو گئے ہیں، جولائی سے 1.2 ارب ڈالر اضافہ ہوا ہے، برآمد کنندگان کو 200 ارب روپے میں حکومت اور اسٹیٹ بینک بھی حصہ دیں گے، جب کہ یوٹیلیٹی اسٹورز کیلئے 6 ارب روپے اضافی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے، مشیر اطلاعات فردوس عاشق اعوان کا کہنا تھا پہلی دفعہ جیسٹس بھرنے کی بجائے قومی خزانہ بھر جا رہا ہے۔